سوال

(198)۔ زکوٰۃ بعد ختم سال فوراًادا کردی جائے یا بتدریج

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا زکوٰۃ بعد ختم سال فوراًادا کردی جائے یا بتدریج موقعہ بموقعہ مستحقین کے ملنے پر بھی دے سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں طرح جائز ہے: ((وَاللَّهُ يَعْلَمُ الْمُصْلِحَ)) (اہل حدیث ۲۹ رجب ۱۳۴۷ھ)

شرفیہ: ...زکوٰۃ کا مال بعد سال گزرنے کے مستحقین فقراء ومساکین وغیرہ کا ہے، اور ملک کے پاس وہ بطور امانت ہے، اور فرمان باری ہے:

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا

پھر جب فقراء ومساکین مستحقین بھی ہوں، اور وہ تاخیر نہی چاہتے ہوں تو پھر تاخیر جائز نہیں ہے، ورنہ جائز ہے، پھر خصوصاً قرب وجوار کو چھوڑ کر بہت دیر یعنی سال بھر تک منتظر رہنا جائز نہیں ہے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی) (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۴۷۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 304-305

محدث فتویٰ